

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر ہمیں وہ عظمتوں، برکتوں اور رحمتوں والا مہینہ عطا فرمایا ہے جس کا مقابلہ سال کے باقی مہینوں میں سے کوئی نہیں کر سکتا یعنی ماہ رمضان المبارک عطا فرمایا ہے اس مہینے کو دیگر تمام مہینوں پر فضیلت حاصل ہے۔ اس مہینے میں اللہ رب العزت کی رحمتوں، عنایات اور کرم نوازیوں کی عجیب شان ہوتی ہے۔ اس لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے اس کی بہت ترغیب دی ہے۔ ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهُ، ثُمَّ لَمْ يَأْتِ فِرَاشَهُ حَتّٰى يَنْسَلِخَ

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث 3352

ترجمہ: جب رمضان کا مہینہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کمرِ ہمت کس لیتے اور اپنے بستر پر تشریف نہ لاتے یہاں تک کہ رمضان گزر جاتا۔

لیکن جب رمضان کی آخری دس راتیں آتیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہی فرماتی ہیں: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهَا۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث: 796

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری دس دنوں میں جو کوشش فرماتے وہ باقی دنوں میں نہ فرماتے تھے۔

رمضان المبارک میں چونکہ اجر و ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے اس لیے جتنی بھی عبادات انسان کر سکتا ہو ضرور کرے۔

1: تہجد:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأَبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلْإِثْمِ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث: 3472

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں تہجد ادا کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ تم سے پہلے نیک بندوں کی عادت بھی یہی تھی یہ تمہارا اپنے رب سے قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، یہ عمل تمہاری برائیوں کو مٹانے والا اور تمہیں گناہوں سے بچانے والا ہے۔

2: سحری:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث: 1923

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کا کھانا کھاؤ کیونکہ اس میں برکت ہے۔

عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ۔ فَقَالَ: إِنَّهَا بَرَكَةٌ أَعْطَاكُمُ اللهُ إِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوهُ۔

سنن النسائی، رقم الحدیث: 2162

ترجمہ: صاحب الزیادی عبد الحمید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے کسی صحابی کا یہ واقعہ سنا، ایک صحابی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سحری کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سحری کا کھانا ایسا بابرکت ہے جو اللہ تعالیٰ نے (اپنے فضل سے) عطا کیا ہے لہٰذا اسے مت چھوڑو۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَتَسَحَّرْ وَلَوْ بِشَيْءٍ۔

المقصد العلی فی زوائد ابی یعلیٰ، رقم الحدیث:509

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے روزہ رکھنا ہو اسے چاہیے کہ وہ کچھ نا کچھ سحری ضرور کھائے۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِجُرْعَةٍ مِنْ مَاءٍ۔

المقصد العلی فی زوائد ابی یعلیٰ، رقم الحدیث:510

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ ایک گھونٹ پانی پینے کی صورت میں ہی ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرِّبِي إِلَيْنَا الْغَدَاءَ الْمُبَارَكَ يَعْنِي السَّحُورَ وَرُبَّمَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَمْرَتَيْنِ۔

المقصد العلی فی زوائد ابی یعلیٰ، رقم الحدیث:511

ترجمہ: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کا بابرکت کھانا میرے پاس لاؤ۔ اور کبھی تو ایسا ہوتا تھا اس کے لیے دو کھجوریں ہی میسر ہوتی تھیں۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ السُّحُورُ التَّمْرُ۔

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث:6689

ترجمہ: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھی سحری کھجور والی ہے۔

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو إِلَى السَّحُورِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَالَ: هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ۔

سنن النسائی، رقم الحدیث:2163

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رمضان کے مہینے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سحری کی دعوت دیتے ہوئے سنا آپ یوں فرمایا کرتے تھے: آؤ! بابرکت کھانے کی طرف آؤ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَه يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنِ۔

موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان، رقم الحدیث:880

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سحری کھانے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور اس کے فرشتے ان کے لیے دعا کرتے ہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث:2518

ترجمہ: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق کرنے والی چیز سحری کا کھانا ہے۔

3: روزہ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيَتْ أُمَّتِي خَمْسَ خِصَالٍ فِي رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهَا أُمَّةٌ قَبْلَهُمْ خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفْطِرُوا وَيُزَيِّنُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ جَنَّتَهُ ثُمَّ يَقُولُ يُوشِكُ عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ أَنْ يُلْقُوا عَنْهُمُ الْمَئُونَةَ وَالْأَذَى وَيَصِيرُوا إِلَيْكِ وَيُصَفَّدُ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ فَلَا يَخْلُصُوا إِلَى مَا كَانُوا يَخْلُصُونَ إِلَيْهِ فِي غَيْرِهِ وَيُغْفَرُ لَهُمْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَهِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ؟ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يُوَفَّى أَجْرَهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ.

مسند احمد، رقم الحدیث:7917

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کو رمضان شریف میں پانچ چیزیں خاص طور پر دی گئیں ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں دی گئیں:

1: ان کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

2: ان کے لیے فرشتے دعا کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ افطار کے وقت تک دعا کرتے ہیں۔

3: ان کے لیے ہر روز جنت کو سجایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عنقریب میرے نیک بندے اپنے اوپر سے مشقتیں ہٹا کر تیری طرف آئیں گے۔

4: اس میں سرکش شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں اور لوگ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں جاسکتے ہیں۔

5: رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی مغفرت کی جاتی ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیا یہ شب قدر ہے؟ فرمایا: نہیں، بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو مزدوری کام ختم ہونے کے وقت دی جاتی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ۔

مسند احمد، رقم الحدیث:9908

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے رمضان کے ایک دن کا روزہ چھوڑ دے اور پھر (اس کی تلافی کرنے کے لیے) تمام عمر کے روزے بھی رکھے تو اس ایک روزے کا بدل نہیں ہو سکتا۔

4: فرض نماز:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا

مَا تَقُولُ ذَٰلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا قَالَ فَذَٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث: 528

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بتاؤ کسی کے دروازے پر ایک بڑی نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار نہاتا ہو تو کیا اس کے بدن پر میل کچیل رہ سکتی ہے؟ عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے سبب خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

5: باجماعت نماز:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

صحیح البخاری، رقم الحدیث: 645

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز جو جماعت کے ساتھ ادا کی جائے وہ اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت والی ہے۔

6: نماز کے بعد اذکار:

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث: 1273

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز مکمل فرمالیتے تو تین بار استغفر اللہ پڑھتے اور اس کے بعد یوں دعا کرتے اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.
اے اللہ آپ ہی سلامتی والے ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ملتی ہے آپ ہی برکت بزرگی اور عزت والے ہیں۔

7: اشراق کے نوافل:

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَّ عُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث: 535

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی، پھر وہیں اللہ کا ذکر کرنے بیٹھ گیا یہاں تک کہ سورج نکل آیا۔ پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں تو اس کے لئے ایک مکمل حج اور عمرہ کا ثواب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ "مکمل" کا لفظ تین بار ارشاد فرمایا۔

فائدہ: اشراق کا وقت سورج طلوع ہونے کے بارہ منٹ بعد شروع ہوتا ہے۔

8: چاشت کے نوافل:

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يُصْبِحُ عَلٰى كُلِّ سُلَامٰى مِنْ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ

تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ وَاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:1704

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہوتی ہے تو انسان کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے۔ ہر بار سبحان اللہ کہنا ایک صدقہ ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا ایک صدقہ ہے، ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا ایک صدقہ ہے، ہر بار اللہ اکبر کہنا ایک صدقہ ہے، اچھی بات کا حکم کرنا ایک صدقہ ہے، بری بات سے روکنا ایک صدقہ ہے اور ان سب کی طرف سے چاشت کی دو رکعتیں کافی ہو جاتی ہیں جنہیں انسان پڑھ لیتا ہے۔

فائدہ: اس کا وقت طلوع آفتاب کے بعد شروع ہو کر زوال تک رہتا ہے لیکن افضل یہ ہے کہ دن کے چوتھائی حصہ گزرنے کے بعد پڑھی جائے۔

9:اوابین کے نوافل:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيْمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ سَنَةً۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث:435

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہیں کی تو اسے بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

عَنۡ عَمَّارِ بۡنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ قَالَ ۔۔ رَأَيۡتُ حَبِيۡبِيۡ رَسُوۡلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيۡ بَعۡدَ الۡمَغۡرَبِ سِتَّ رَكۡعَاتٍ وَقَالَ مَنۡ صَلّٰى بَعۡدَ الۡمَغۡرَبِ سِتَّ رَكۡعَاتٍ غُفِرَتۡ لَهٗ ذُنُوۡبُهٗ وَاِنۡ كَانَ مِثۡلَ زَبَدِ الۡبَحۡرِ ۔

المعجم الاوسط للطبرانی، رقم الحدیث:7245

ترجمہ: میں نے اپنے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

فائدہ: اوابین نماز مغرب کے بعد عام طور پر چھ رکعت پڑھی جاتی ہیں۔

10: تلاوت قرآن:

قرآن کریم کو رمضان المبارک سے بہت نسبت ہے۔ اسی مبارک مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے میں حضرت جبرئیلؑ امین سے قرآن کریم کا دَور (سننا اور سنانا) فرمایا کرتے تھے۔

عَنۡ زَيۡدٍ رَحِمَهُ اللهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ : حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الۡبَاهِلِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ قَالَ : سَمِعۡتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اِقۡرَؤُوا الۡقُرۡآنَ فَإِنَّهُ يَأۡتِي يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ شَفِيعًا لأَصۡحَابِهِ ۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:1825

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم قرآن کو پڑھو اس لیے کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا۔

11:توبہ واستغفار

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي. يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:3463

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اے آدم کی اولاد! تو جب بھی مجھ سے دعا کا طالب بن کر آئے گا اور مجھ سے معافی کی امید لگائے گا تو میں تیری مغفرت کر دوں گا، خواہ تو نے کتنے ہی بڑے گناہ کیے ہوں مجھے اس کی پرواہ نہیں۔ اے آدم کی اولاد! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں اور پھر بھی تو مجھ سے مغفرت مانگے، میں تیری مغفرت کر دوں گا اور اس پر مجھے کسی کی کوئی پرواہ بھی نہیں۔

12:دعا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:3295

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا تو اس پر اللہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

یہ دستورِ دنیا کے بالکل برعکس ہے کیونکہ دنیا والوں سے مانگو تو ناراض

اور نہ مانگو تو خوش ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود اگر ہم اس ذات سے اپنی ضروریات کو پورا کرنے کی دعا نہ مانگیں تو بتائیے ہم سے زیادہ بے عقل اور کون ہو گا؟

13: صدقہ و خیرات

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث: 3220

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جود و سخا میں تمام انسانوں سے بڑھ کر تھے، اور رمضان المبارک میں جبکہ جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آتے تھے آپ کی سخاوت بہت ہی بڑھ جاتی تھی، جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات میں آپ کے پاس آتے تھے، آپ سے قرآنِ کریم کا دور کرتے تھے، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاضی و سخاوت اور نفع رسانی میں بادِ رحمت سے بھی بڑھ کر ہوتے تھے۔

بطور خاص رمضان میں:

اس مہینے میں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیے۔ زکوٰۃ، صدقۃ الفطر اور واجب صدقات ادا کرنا تو انسان کے ذمے ہیں، ان کے ساتھ کوشش کرنی چاہیے کہ نفلی صدقات کا اہتمام بھی کیا جائے۔ کسی نادار روزہ دار کا روزہ افطار کرانا، کسی محتاج کی مدد کرنا، کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا، یتیم اور بیواؤں کا خیال رکھنا وغیرہ ایسی نیکیاں ہیں کہ انسان

ان کو اس ماہِ مقدس میں ضرور کرے۔

14: صبر و تحمل:

رمضان المبارک میں روزوں کی وجہ سے خشکی آجاتی ہے اور مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے اس لیے ایسے موقع پر اپنے آپ پر قابو پانا اور صبر سے کام لینا بہت ضروری ہے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غصے پر قابو پانے والے بردبار اور حلیم مزاج شخص کی تعریف و توصیف فرمائی ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

صحیح البخاری، رقم الحدیث:6114

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلوان وہ شخص نہیں جو غصے کے وقت لوگوں کو پچھاڑ ڈالے بل کہ پہلوان تو وہ شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

15: افطاری:

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى طَعَامٍ وَشَرَابٍ مِنْ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ فِي سَاعَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث:6162

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی حلال کی کمائی میں سے کسی روزہ دار کو روزہ

افطار کراتا ہے تو اس کے لیے پورا رمضان فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور لیلۃ القدر میں جبرائیل امین بھی اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

16: تراویح:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:37

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے تراویح پڑھی تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ.

مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث:7774

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بیس رکعت تراویح اور وتر پڑھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ماہ مقدس رمضان المبارک کی صحیح طور پر قدر کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام



پیر، 12 اپریل، 2021ء